146

آیت نمبر 103

آیات نمبر 103 تا 126 میں موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی سرگزشت۔ موسیٰ علیہ السلام کا
فرعون کے دربار میں معجزات دکھانا۔ فرعون کا اسے جادو قرار دینا اور اپنے جادوگروں سے
مقابلہ کا چیلنج۔ مقابلہ میں شکست کے بعد جادوگروں کا اللہ پر ایمان لانے کا اعلان۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰی بِاٰيٰتِنَآ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ پھر
ان پیغمبروں کے بعد ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اسکے
سرداروں کے پاس بھیجا مگر انہوں نے بھی ہماری نشانیوں کے ساتھ ظلم کیا فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ پھر آپ دیکھئے کہ فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا ﴿۱۰۳﴾ وَ
قَالَ مُوْسٰی يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ اور موسیٰ علیہ السلام نے کہا
اے فرعون! بیشک میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا رسول ہوں ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى
اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ مجھے یہی زیب دیتا ہے کہ اللہ کے بارے میں حق
بات کے سوا اور کچھ نہ کہوں قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ بیشک میں تمہارے رب کی جانب سے تمہارے پاس واضح نشانی لایا ہوں لہذا
بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ
كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ فرعون نے کہا کہ اگر تم واقعی سچے ہو تو جو نشانی لائے ہو وہ پیش
کرو ﴿۱۰۶﴾ فَاَلْقٰی عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے اپنا عصا
نیچے ڈال دیا تو وہ اسی وقت صریحاً اژدہا بن گیا ﴿۱۰۷﴾ وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ
لِلنّٰظِرِيْنَ اور موسیٰ علیہ السلام نے اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ سب دیکھنے والوں کے سامنے
چمکدار سفید ہو گیا ﴿۱۰۸﴾ رکوع [۱۳] قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

عَلِيْمٌ قوم فرعون کے سردار کہنے لگے کہ بیشک یہ تو کوئی بڑا ماہر جادوگر ہے ﴿١٠٩﴾ يُّرِيْدُ
اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ یہ چاہتا ہے کہ تمہیں تمہارے ملک
سے باہر نکال دے، اب تم اس بارے میں کیا مشورہ دیتے ہو ﴿١١٠﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ
اَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿١١١﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ پھر ان سب نے
فرعون کو مشورہ دیا کہ موسیٰ اور ان کے بھائی کو روک لے اور تمام شہروں میں ہرکارے
بھیج دے جو ماہر جادوگروں کو اکٹھا کرکے تیرے پاس لے آئیں ﴿١١٢﴾ وَ جَآءَ السَّحَرَةُ
فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ چنانچہ جب تمام جادوگر
فرعون کے پاس حاضر ہو گئے تو کہنے لگے کہ اگر ہم موسیٰ پر غالب آگئے تو کیا ہمیں کوئی بڑا
انعام ملے گا؟ ﴿١١٣﴾ قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ فرعون نے کہا کہ ہاں! نہ
صرف انعام ملے گا بلکہ تم شاہی مقربین میں شامل کر لئے جاؤ گے ﴿١١٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ
اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ اس پر جادوگروں نے کہا کہ اے موسیٰ!
تم پہلے ڈالتے ہو یا ہم ڈالیں؟ ﴿١١٥﴾ قَالَ اَلْقُوْا موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا کہ تم ہی
پہلے ڈالو فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَآءُوْ بِسِحْرٍ
عَظِيْمٍ پھر جب ان جادوگروں نے اپنی لاٹھیوں اور رسیوں کو ڈالا تو لوگوں کی آنکھوں کو
مسحور کر دیا اور ان کو خوف زدہ کر دیا اور وہ بڑا بھاری جادو بنا کر لائے تھے ﴿١١٦﴾ وَ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو وحی کے ذریعے حکم بھیجا کہ
اے موسیٰ تو اپنا عصا ڈال دے فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ سو اس عصا کا ڈالنا تھا کہ
وہ اسی وقت ان کے بنائے ہوئے فریب کو نگلنے لگا ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا

يَعۡمَلُوۡنَ پس حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ جادو گروں نے بنا رکھا تھا وہ باطل ہو کر رہ گیا ﴿۱۱۸﴾
فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ وَ انۡقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ غرض فرعون اور اس کے ساتھی مغلوب ہو گئے اور
انہیں ذلیل و خوار ہو کر واپس جانا پڑا ﴿۱۱۹﴾ وَ اُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيۡنَ اور تمام جادو گر سجدہ
میں گر پڑے ﴿۱۲۰﴾ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوۡسٰى وَ هٰرُوۡنَ اور کہنے لگے کہ ہم
اس رب العالمین پر ایمان لائے جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ
قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ فرعون نے جادو گروں سے کہا کہ تم میری اجازت کے بغیر اس پر ایمان
لے آئے اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ اَهۡلَهَا فَسَوۡفَ
تَعۡلَمُوۡنَ بیشک تم نے اس شہر میں یہ ایک سازش کی ہے تاکہ تم اس کے رہنے والوں کو یہاں سے
باہر نکال دو، سو تمہیں جلد ہی اس کا انجام معلوم ہو جائے گا ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ
اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ یقیناً میں تم سب کے ایک طرف کے
ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں کاٹ دوں گا پھر تم سب کو سولی پر لٹکا دونگا ﴿۱۲۴﴾ قَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلٰى
رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ جادو گروں نے جواب دیا کہ یقیناً ہم سب کو اپنے رب کی طرف ہی واپس لوٹ
کر جانا ہے ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنۡقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنۡ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتۡنَا اور تو نے ہم میں
کون سی برائی دیکھی ہے سوائے اس کے کہ جب ہمارے رب کی نشانیاں ہم تک پہنچ گئیں تو ہم
اس پر ایمان لے آئے رَبَّنَاۤ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ اے ہمارے رب!
ہمیں بے انتہا صبر عطا فرما اور ہمیں دنیا سے اس حال میں اٹھانا کہ ہم تیرے فرمانبردار بندوں میں
سے ہوں ﴿۱۲۶﴾ رکوع [۱۴]

[# 146]

In verses 103 to 126 The history of Moses and Pharaoh is described. Moses performed miracles in Pharaoh's court. Pharaoh called it magic and challenged him to a contest against their magicians. After the defeat in the competition, the magicians declared to believe in Allah.

ثُمَّ بَعَثۡنَا مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ مُّوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ
مَلَا۠ئِہٖ فَظَلَمُوۡا بِہَا ۚ

Then, [after those prophets,] We sent Moses with Our [miraculous] signs to Pharaoh and his chiefs, but they did wrong by [denying] them.

فَانۡظُرۡ کَیۡفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾

See, then, how [disastrous] was the end of those mischief makers.

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿١٠٤﴾

And Moses said, "O Pharaoh, I am indeed a messenger from the Lord of the worlds".

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

[I am] obliged to say nothing about Allah, but the truth.

قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ ؕ﴿١٠٥﴾

Indeed, I have brought you clear [and miraculous] proof from your Lord, so send with me the Children of Israel.

قَالَ اِنۡ كُنۡتَ جِئۡتَ بِاٰيَةٍ فَاۡتِ بِهَاۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ
الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾

Pharaoh said, "If you have indeed come with a sign, then present it, if you are among the truthful [messengers of Allah]."

فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ ۚ﴿۱۰۷﴾

Upon this, Moses threw his stick [on ground], and suddenly, it became a clear serpent.

وَّ نَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿۱۰۸﴾ رکوع [۱۳]

And Moses drew out his hand [from his garment]; thereupon, it was [radiant] white for the observers.

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۹﴾

The chiefs among Pharaoh's people said, " he is surely an [expert and] learned magician."

یُّرِیْدُ اَنْ یُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

He wants to expel you from your land. What advice do you have about him now?

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ وَ اَرْسِلْ فِی الْمَدَآىِٕنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾

یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾

They advised to pharaoh that, 'leave him and his brother alone for a while and send [your] men to the cities to [gather] and bring to you every [skillful] and learned magician.

وَ جَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْۤا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا
نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

So, when all the magicians assembled before Pharaoh, they said, ' Will there be a reward for us, if we prevail over Moses?'

قَالَ نَعَمْ وَ اِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾

Pharaoh said, 'Yes, [not only will you receive a reward], but you will also be among those [privileged ones] near to me.'

قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

[In response,] the magicians said, 'O Moses, would you throw [your stick] first, or we shall be the first to throw [our objects].'

قَالَ اَلْقُوْا

Moses said: you throw first.

فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ وَ اسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ
جَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾

Then, when the magicians threw down [whatever they had], they bewitched the eyes of the people, and terrified them, for they had presented a great feat of magic.

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ

And We revealed to Moses, 'Throw your stick [on ground].'

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ ۚ

So, [when he threw it], it [suddenly] began to swallow up whatever they had forged falsely [by way of magic].

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

Thus, the Truth prevailed, and whatever they had forged falsely, vanished away.

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

Pharaoh [and his companions] were defeated, and they were left in a state of humiliation and disgrace.

وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

So, the magicians fell [to the ground] bowing their faces down [in submission to Allah].

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

And they said, 'We believe in the Lord of all the worlds, the Lord of Moses and Aaron.

قَالَ فِرۡعَوۡنُ اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ‌ۚ

Pharaoh said [to the magicians], 'Have you believed in him before I permitted you to do so?'

اِنَّ هٰذَا لَمَكۡرٌ مَّكَرۡتُمُوۡهُ فِى الۡمَدِيۡنَةِ لِتُخۡرِجُوۡا مِنۡهَاۤ
اَهۡلَهَا‌ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ۝١٢٣

Indeed, this is a conspiracy which you have planned in the city, so as to drive out its [legitimate] people from it. Soon you will know [the consequences].

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ وَ اَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ ثُمَّ
لَاُصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝١٢٤

Surely, I will cut off your hands and feet from opposite sides, and then I will crucify you all together.

قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ۚ﴿١٢٥﴾

The magicians responded, "Indeed, to our Lord, we shall return.

وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا ؕ

For what fault would you punish us except that we have believed in the [miraculous] signs of our Lord when they came to us?

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ رکوع [١٤]

Then, they prayed: "Our Lord! Pour out patience upon us and let us die as Muslims [in submission to Allah].